3253-کیا حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لئے قضاء کے علاوہ بھی کوئی حل ہے

سوال

اس کے متعلق کیا حکم ہے جس کے بہت سے رمضان کے روزے فوت ہو چکے ہوں اور کیا اس پر ان سب دنوں کی قضاء لازم ہے چاہے وہ زیادہ ہوں یا کہ اس کو کوئی اور اختیار ہے مثلا مسکینوں کو کھانا کھلانا۔
اور کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ قضاء سے قبل نفلی روزے رکھ لے مثلا شوال کے چھ روزے اور کیا اگر وہ ان مہینوں میں روزے نہ رکھے حتی کہ رمضان شروع ہو جائے تو اس کے اجر میں کوئی کمی واقع ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

مسلمان عورت پر یہ واجب ہے کہ اگر وہ رمضان کے روزے کسی عذر شرعی مثلا ولادت یا دودھ پلانے کے لئے چھوڑے تو اس عذر کے زائل اور ختم ہوتے ہی ان روزوں کی قضاء کرے مثلا اس مریض کی طرح جس کے متعلق اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{اور جو مریض ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں اس کی گنتی پوری کرنی چاہیئے}.۔ البقرۃ ۔/(184)

اور اس کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ متفرق دنوں میں قضاء کر لے تاکہ اس کے لئے آسانی رہے ۔

دیکھیں کتاب : سبعون مسئلہ فی الصیام (روزوں کی ستر مسائل) اسی ویب سائٹ پر موجود ہے ۔

اور یہ قضاء دوسرے رمضان سے پہلے پہلے ہونی چاہیئے اور اگر اس کا عذر ہے تو اس وقت تک قضاء کو مؤخر کر سکتی ہے جب تک کہ اس پر قدرت نہ ہو اور اسے جان بوجھ کر کھانا نہیں کھانا چاہیئے ہاں یہ کہ وہ بالکل ہی روزے رکھنے سے عاجز آجائے ۔

واللہ اعلم .